ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بتاریخ 15 ستمبر 2025ء، 21 ربیع الاول 1447ھ، 31 بھادوں 2081 | سلسلہ 04/ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 144

قطر پر حملہ پاکستان نے مثالی کردار ادا کیا، سردار مسعود خان

دنیا کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اسرائیل اپنے آپ کو بین الاقوامی قانون سے بالاتر سمجھتا ہے اور یہ تاثر عام پایا جاتا ہے

قطر کے وزیراعظم نے اسرائیلی حملے کو دہشت گردی قرار دیا اور اسرائیل کی بین الاقوامی جواب دہی کا مطالبہ کیا، سابق صدر

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے سابق صدر مسٹر سلطان محمود کلاورا، اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق مندوب سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ قطر پر اسرائیلی حملے کے بعد پاکستان نے ایک مثالی کردار ادا کیا ہے۔ اس حملے کی وجہ اور صرف اسرائیل نے قطر کے ساتھ اشیاء بیٹھی کی بات کی، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بیانات پاکستان کے بارے میں بھی مناسب رہا، رکن کے کا بھی بروقت اور واضح جواب (نیوز نمبر 30 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں اسلام آباد پولیس تعینات

حکومت کی تردید

وفاقی حکومت نے 2000 سے زائد اسلام آباد پولیس کے اہلکاران کو آزاد کشمیر جانے کیلئے تیاری کا حکم دیا ہے اور متعلقہ آفیسران سے اہلکاران کی فہرستیں طلب کی ہیں، سوشل میڈیا پر وائرل نوٹیفکیشن میں انکشاف

آزاد کشمیر میں پاکستان سے اضافی فورس منگوانے کیلئے باقاعدہ تحریک کی جاتی ہے جو کہ ہم نے تاحال نہیں کی، اس لئے اس نوٹیفکیشن کی صداقت کے حوالے سے کچھ نہیں کہا جاسکتا، محکمہ داخلہ آزاد کشمیر

اسلام آباد (دھرتی نیوز) سوشل میڈیا پر وائرل ایک نوٹیفکیشن میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت نے 2000 سے زائد اسلام آباد پولیس کے اہلکاران کو آزاد کشمیر جانے کیلئے تیاری کا حکم دیا ہے اور متعلقہ آفیسران سے اہلکاران کی فہرستیں طلب کی ہیں۔ مذکورہ نوٹیفکیشن میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت نے 2000 سے زائد اسلام آباد پولیس کے اہلکاران کو آزاد کشمیر جانے کیلئے تیاری کا حکم دیا ہے اور حفاظت کا فیصلہ اہلکاران کی فہرستیں طلب کی ہیں۔ جامع آزاد کشمیر کے محکمہ داخلہ اور پولیس نظام نے اس طرح کی کسی بھی اقدام سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ محکمہ داخلہ آزاد کشمیر کے ذمہ کام کیا ہے کہ آزاد کشمیر پاکستان سے اضافی فورس منگوانے کیلئے باقاعدہ تحریک کی جاتی ہے جو کہ ہم نے تاحال نہیں کی، اس لئے اس نوٹیفکیشن کی صداقت کے حوالے سے کچھ نہیں کہا جاسکتا، ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر کے محکمہ داخلہ اور پولیس کے ذمہ داران کی جانب س

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydharti.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

قوم کا عزم اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں

بلوچستان کے ضلع مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کے حالیہ آپریشن میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم چار دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی محض داخلی مسئلہ نہیں بلکہ بیرونی سرپرستی یافتہ ایک منظم سازش ہے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے برآمد ہونے والا اسلحہ اور دھماکا خیز مواد اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ دشمن عناصر پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کر رہے ہیں۔ یہ امر باعث اطمینان ہے کہ پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی ادارے پوری ثابت قدمی کے ساتھ ان سازشوں کو ناکام بنا رہے ہیں۔ مستونگ کے ساتھ ساتھ ثبالی و پرستان، مہمند اور بنوں میں کی جانے والی کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست نے دہشت گردوں کو کہیں بھی محفوظ پناہ گاہ فراہم نہ کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ صرف چند دنوں میں درجنوں دہشت گردوں کا انجام تک پہنچنا پاکستان کے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بندوق اور گولی کی نہیں بلکہ نظریاتی اور فکری محاذ پر بھی لڑنی ہے۔ بھارت کی جانب سے پروان چڑھائے جانے والے فتنے اور پروپیگنڈا کو بے نقاب کرنا اور نوجوانوں کو اس گمراہ کن بیانیے سے محفوظ رکھنا قومی ذمہ داری ہے۔ اس کے لیے میڈیا، تعلیمی اداروں، سیاسی قیادت اور سول سوسائٹی کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ دہشت گردی کی جڑیں کاٹ کر امن، ترقی اور خوشحالی کی راہیں ہموار کی جا سکیں۔ پاکستانی عوام اور سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری قوم اسی اتحاد اور یکجہتی کو برقرار رکھتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنائے۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رکھنا ہی ملک اور قوم کے بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔

مستیاں اور خرمستیاں

سوشل میڈیا پر ایک بندہ کہہ رہا کہ ایک خوبصورت لڑکی ٹائر چھانی ہوئی میں گھنٹہ تا گھنٹہ اور اخلاق سے عاری، بیہودہ اور نامناسب ٹھمکے لگا کر ایک نوجوان ٹسل کی اخلاقیات کو بہت متاثر کیا لگتا ہے پاکستان کی ہر چوتھی یا پانچویں لڑکی تک تاڑ بنتے کے جتوں میں جتلا ہے معروف لنک ٹاک اسٹار مریم شاہ خبروں میں رہنے کا شوق ہی ہے ان لیے وہ آئے روز کچھ نہ کچھ کر کر رہتی ہیں چند روز قبل موصوفہ نے اسلام آباد کے ایک اعلیٰ سرکاری دفتر کا رخ کیا اور ساتھ ہی انہوں نے اپنی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر اپ لوڈ بھی شیئر کیں۔ تفتیشی ذرائع کا دعوہ ہے کہ مریم شاہ اسلام آباد کے اعلیٰ سرکاری دفتر میں مودودی کی تحقیقات بھی شروع کیں کہ مریم شاہ کس کی اجازت سے کمرے کے اندر داخل ہوئیں جہاں اعلیٰ سطح کے اجلاس ہوتے ہیں ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مریم شاہ ایک کرسی پر تھرکتی ہیں جو عوامی طور پر ان اعلیٰ سطح اجلاس کی سربراہی کرنے والے افسر کے لیے مختص ہوتی ہے۔ مریم کی جانب سے شیئر کردہ ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی ہیں جبکہ سوشل میڈیا صارفین سوال کر رہے ہیں کہ ایک تاک سے مشہور ہونے والی لڑکی کو کیسے اعلیٰ سرکاری دفتر میں جانے کی اجازت دی گئی؟ سوشل میڈیا صارف سوال اٹھا رہے ہیں کہ غیر متعلقہ خاتون اعلیٰ کا فرض سرانجام کیسے ممکن؟ خاتون کو انتہائی حساس نوعیت کی رسائی کیسے دی؟۔ اس تحقیقات سے کیا پتا کہ کوئی کچھ نہیں جانتا؟ ابتدا کچھ دنوں بعد عطیق قومی اداروں کی سربراہ ڈاکٹر عاصم ظہیر پر آنکھیں بھر کر مسلم لیگ ن کے ایک اراکن اسمبلی کے ساتھ ان کی ڈانس کی ویڈیو بھی وائرل ہوئی اب سوشل میڈیا پر وائرل تک تاک ویڈیو میں حریم شاہ بھاری فیس لے کر کئی گھرانوں میں ہنسی قہقہے اور ہلچل کر رہی کہ وہ پاکستان سے بھاری رقم لے کر برطانیہ منتقل ہو گئی ہیں۔ معروف لنک ٹاکر نے دعویٰ کیا کہ انہیں اس بھاری رقم کے ساتھ کسی نے کچھ نہیں کہا اور نہ ہی کوئی کچھ کہہ سکتا ہے حریم شاہ نے یہ بھی کہا کہ وہ بہت ہی گھٹیا طریقے سے رقم کے ساتھ برطانیہ پہنچ گئیں لیکن غریب ذرا احتیاط کریں کیونکہ پاکستانی خاتون غریب کو زیادہ بدنام کرتا ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ایسی ویڈیوز غیریں کسی شہرت حاصل کرنے کا طریقہ اور بہت ہی بے ہودہ ترین سٹنٹ ہے حریم شاہ کی ویڈیو ساختہ کے بعد ٹاک ٹاک لانگرنگ کے بیان سے گھر گئیں تھیں ۔ حریم نے اپنے فالوورز سے یہ بھی کہا کہ آپ لوگ اسٹاک لانگ کے وقت خیال کیجیے گا کیونکہ غریب پکڑے جاتے ہیں، لیکن تو کسی نے کچھ نہیں کہا اور کچھ نہیں کہنے سنگے، میں تو بہت آسان اور محفوظ طریقے سے نکل گئی۔

تقاریب تک ٹاک اسٹار وادا کرنا حریم شاہ نے حال ہی میں اپنے بندیدہ اور نابندیدہ سیاستدان کے حوالے سے پاکستانی کیوٹی کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ شہزین سلیم پارٹی بازل کو ذرا داری میرے پسندیدہ سیاستدان ہیں جبکہ فیض الحسن چوہان میرے ناپسندیدہ سیاستدان ہیں۔ اس موقعہ پر وادا کا وہ کہنا تھا کہ جیسے سوشل میڈیا پر فاشی کا ڈھہ دار نہ ظہیر وادا جیسے کیونکہ اداکارائیں مجھ سے زیادہ تاڑیا لباس پہنتی ہیں۔ اداکارہ حریم شاہ نے طالبعلم سے بدفعلی کے جرم میں گرفتار ایک مولوی کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے کا دعہ مدار نہ سائٹ انسٹاگرام پر جاری ایک مختصر ویڈیو میں کہا کہ بہت ہی ذاکہ کے ساتھ یہ کہوں گی کہ یہ شخص چرے پر سنجیدہ رسول بنا کر عوام کو بیوقوف بنا کر کام کرتا ہیں۔ کسی جیسے کہ ہم سب جانتے ہیں کہ آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں لوگ ایکشن کمیٹیوں اور جتھوں کی شکل میں اپنے مطالبات کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں۔ ان کے نزدیک آگرہ و اسلام آباد کو ٹوکن ہی ان بات سننے والا نہیں۔ ماضی کا تجربہ بھی یہی بتاتا ہے کہ جب عوام سڑکوں پر نکلتے تو ان کے مطالبات کسی نہ کسی حد تک مانے گئے۔ یہی تجربہ اب بھی ان کے سامنے ہے اور وہ دیکھتے ہیں کہ اگر پہلے احتجاج سے کچھ حاصل ہوا تھا تو اب بھی اسی راستے کو اپنانا ضروری ہے۔

دوسری جانب حکومت اور انتظامیہ کی پالیسی اس کے برعکس ہے۔ احتجاج کو پرامن قرار دیا جا رہا ہے۔ اس کے خلاف کارروائی کی تیاریاں ہو رہی ہیں اور حتیٰ کہ عندیہ دیا جا رہا ہے کہ یہ پالیسی کے مطابق نہیں ہوگا۔ یہ رویہ عوام کو مایوس کر رہا ہے۔ جب ایک جائز مسئلہ کسی نہ کسی حد تک مانا جا رہا ہو تو احتجاج کو ہوا دینا کیوں ضروری ہے؟ یہ سوال ہر ذہن میں گونج رہا ہے۔ جب مسائل حل نہیں ہوتے اور دروازے بند رہتے ہیں تو عوام کے پاس ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے کہ وہ سڑکوں کا رخ کریں۔ یہی وجہ ہے کہ آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں لوگ ایکشن کمیٹیوں اور جتھوں کی شکل میں اپنے مطالبات کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں۔ ان کے نزدیک آگرہ و اسلام آباد کو ٹوکن ہی ان بات سننے والا نہیں۔ ماضی کا تجربہ بھی یہی بتاتا ہے کہ جب عوام سڑکوں پر نکلتے تو ان کے مطالبات کسی نہ کسی حد تک مانے گئے۔ یہی تجربہ اب بھی ان کے سامنے ہے اور وہ دیکھتے ہیں کہ اگر پہلے احتجاج سے کچھ حاصل ہوا تھا تو اب بھی اسی راستے کو اپنانا ضروری ہے۔

حریم شاہ نے لکھا کہ ایسے لوگوں کو شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ ظالبعلم سے بدفعلی میں ملوث مولانا عبدالرشید نے دوران تفتیش اعتراف جرم کیا۔ ظالبعلم زیادتی کیس، وزیراعظم آئی جی پنجاب کے ساتھ رابطہ میں رہے پولیس کے مطابق ملزم نے عدالت میں کہا کہ یہ ویڈیو میری ہی ہے جو ساجد شاہ نے چپ کروائی۔ ظالبعلم بیٹا جو پاس کرنے کا بھانسہ دے کر ہوس کا نشانہ بنا اور ویڈیو وائرل ہونے کے بعد خوف اور پریشانی کا شکار ہو کر اغوا ہوا۔

حرے کی بات یہ ہے کہ یہ سب باتیں وہ عورت کر رہی ہے جس کے کردار پر لوگ نکہت خرانی کرتے رہتے ہیں لیکن اس کے اثر و رسوخ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معتبر قانونی ادارے میں باعصمتی کے باوجود عام آدمی کی ہمت کی جرأت نہیں کر سکتا اور وہ دھڑلے سے مٹی اڑا کر نگ کا اعتراف بھی کرتے ہوئے کہتی ہے میرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا کیونکہ میرا تعلق ریاستی سطح پر مغرب تک ہے۔ شاید اسی وجہ سے ہی ہمارے ریاستی ادارے بھی خاموش ہیں۔ جبکہ ایک اور بہت بڑی سوشل میڈیا انفلوئنسر کی ویڈیو بھی وائرل ہوئی ہے جس میں وہ

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

سرپرکاکینڈ بچاؤ کے حوالے سے ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کا افتتاح

محکمہ صحت عامہ پونچھ کے ملازمین نے اپنی بیٹیوں کو سب سے پہلے ایچ پی وی ویکسین لگوا کر مہم کا باضابطہ آغاز کیا

یہ اقدام نہ صرف خواتین کی صحت کے تحفظ کیلئے سنگ میل بلکہ آئندہ نسلوں کے بہتر مستقبل کی ضمانت بھی ہے، ڈاکٹر منظور

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سرپرکاکینڈ سرسہ کلاں کنارہ سے جاوا کے حوالے سے ضلع پونچھ میں ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کی افتتاحی تقریب منڈالی بھٹی میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی میرپور ڈویژن پروگرام ایکسٹینشن ایجوکیشن آفیسر اور اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ افتتاحی تقریب سے ڈاکٹر سرور منظور حسین اور ڈپٹی کمشنر چوہدری فاروق اعظم نے خطاب کیا۔ اس موقع پر علماء صحافیوں، سول سوسائٹی کے نمائندگان، محکمہ صحت کے افسران، طبی افسران اور اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ افتتاحی تقریب سے ڈاکٹر سرور منظور حسین اور ڈپٹی کمشنر چوہدری فاروق اعظم نے خطاب کیا۔ اس موقع پر علماء صحافیوں، سول سوسائٹی کے نمائندگان، محکمہ صحت کے

بقیہ 1

ہیں اس لئے ہم اپنی ذمہ داری ادا کرتے اور ایک اہم مثال قائم کرتے کے طور پر سردار ایک سبز خیری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 15 سے 27 ستمبر جاری رہنے والی اس قومی کاوش کا مقصد 9 سے 14 سال کی بچیوں کو ہیومن پیپلوما وائرس (HPV) سے بچاؤ کے لئے ویکسین لگوانا ہے تاکہ یہ بچیاں بڑی ہو کر صحت مند محفوظ ماں بن سکیں۔ ڈاکٹر سردار محمد نسیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم اس مہم کے ذریعے ہیومن پیپلوما وائرس کے خلاف ویکسین لگا کر بچیوں کی صحت کے تحفظ کے لئے ایک مثبت قدم اٹھا رہے ہیں۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر نسیم اختر نے کہا کہ ہم نے صرف ضلع کی صحت کے تحفظ کے لئے ایک مثبت قدم اٹھایا ہے